© rasailojaraid.com

انھیں کیوں نہ ملتا جبکہ اس کے دینے والے عیسائی مذہب کے پیرو کار ہیں لیکن ہم مسلمانوں کے لئے ان کی شخصیت میں جو دیکھنے کی بات ہے وہ ہے ایثار کا شرافت جذبۂ خدمتِ خلق، قربانی، ایثار ہے اپنے مذہب کی تبلیغ انھوں نے اسی جذبہ وایثار اور قربانی کے ساتھ خدمت خلق کے راستے سے کی جو ایک سعی میں شامل ہے۔ اپنا بچپن، اپنی جوانی، اپنی رشتہ داری عزیز داری سب کچھ اس ایثار کی تپتی خاتون نے اپنے مذہب کے لئے نچھاور کر دیا سنہ ۱۹۱۰ء میں پیدا ہوئی یہ خاتون سنہ ۱۹۲۸ء میں مکمل طور پر اپنے کو خدمت خلق وانسانیت کے راستے سے اپنے مذہب کے سپرد کر چکی تھی اپنی تمام خواہشات اپنی تمام تمنائیں اس نیک خاتون نے اپنے مذہب کو دیدی ہیں۔ یہ بہت بڑا مجاہدہ ہے اس خاتون کا، اپنے مذہب پر سچے دل سے قربانی نے انھیں ہماری طرف سے خراج عقیدت کا مستحق بنا رہا ہے۔

۶ر دسمبر سنہ ۱۹۹۲ء کو بابری مسجد گرانے والے بڑے بولوں کا انجام کار قانون کی گرفت میں لانے کا انتظام شروع ہوگیا ہے دیر سے ہی سہی لیکن رسمی طور پر ۴۹ لوگوں کے خلاف مقدمات سی بی آئی کے ذریعہ خصوصی عدالت میں دائر ہوگئے ہیں۔ عدالت نے ۷ر اکتوبر سنہ ۹۹ء کی تاریخ مقرر کی ہے مزید سنوائی کے لئے اس سے جہاں ایک طرف یہ بات صحیح ثابت ہوئی ہے کہ ہندوستانی قانون میں انصاف ہے اور یہاں کے عوام میں سیکولر نظریات کے حامیوں کی اکثریت ہے اور وہ کسی بھی مذہب کے خلاف کسی بھی شخص کے اقدام کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور کانگریس

© rasailojaraid.com